جس دور کی خبر اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں دی تھی وہ اب یقیناً آ چکا ہے۔ بہت سے مسلمان رسم و رواج، طور طریقوں اور تہواروں میں اللہ کے دشمنوں کی پیروی اختیار کر چکے ہیں۔ انہی میں سے ایک ویلنٹائن ڈے ہے۔

ویلنٹائن : تاریخ کے آئینے میں

روم کی مشرکانہ رسم : اس دن کے بارے میں سب سے پہلی روایت روم میں عیسائیت سے قبل کے دور سے ملتی ہے جب روم کے بت پرست مشرکین 15 فروری کو ایک جشن مناتے جو کہ Feast of the wolf یا Feast of Lupercalius کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ جشن وہ اپنے دیوی دیوتاؤں کے اعزاز میں انہیں خوش کرنے کے لئے مناتے تھے۔ ان دیوی دیوتاؤں میں Pan (فطرت کا دیوتا)، Februata Juno (عورتوں اور شادی کی دیوی) اور pastoral gol Lupercalius (رومی دیوتا جس کے کئی دیویوں کے ساتھ عشق و محبت کے تعلقات تھے) شامل ہیں۔ اس موقع پر ایک برتن میں تمام نوجوان لڑکیوں کے نام لکھ کر ڈالے جاتے تھے جس میں سے تمام لڑکے باری باری ایک پرچی اٹھاتے اور اس طرح لاٹری کے ذریعے منتخب ہونے والی لڑکی اُس لڑکے کی ایک دن، ایک سال یا تمام عمر کی ساتھی (Sexual companion) قرار پاتی۔ یہ دونوں محبت کے اظہار کے طور پر آپس میں تحفے تحائف کا تبادلہ کرتے اور بعض اوقات شادی بھی کر لیتے تھے۔

اسی طرح ویلنٹائن کارڈز پر دکھائے جانے والے نیم برہنہ اور تیر کمان اٹھائے ہوئے ''کیوپڈ'' (Cupid) کی تصویر بھی ویلنٹائن کی خصوصی علامت ہے اور رومن عقیدے کی رو سے وینس (محبت اور خوبصورتی کی دیوی) کا بیٹا ہے جو کہ لوگوں کو اپنے تیر سے نشانہ لگا کر انہیں محبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

عیسائیت کا اثر: جب روم میں عیسائیت منظر عام پر آئی تو عیسائیوں نے اس جشن کو اپنے رنگ میں رنگنے کی کوشش کی۔ اس مقصد کے لئے 14 فروری کی تاریخ کا انتخاب کیا گیا جس دن رومیوں نے ایک عیسائی پادری ''ویلنٹائن'' کو سزائے موت دی تھی۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ رومی بادشاہ Claudius-II کے عہد میں روم کی سرزمین مسلسل کشت و خون کی وجہ سے جنگوں کا مرکز بنی رہی اور یہ عالم ہوا کہ ایک وقت میں Claudius کو اپنی فوج کے لئے مردوں کی تعداد بہت کم نظر آئی جس کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ روم کے نوجوان اپنی بیویوں کو چھوڑ کر پردیس لڑنے کے لئے جانا پسند نہیں کرتے تھے۔ بادشاہ نے اس کا حل یہ نکالا کہ ایک خاص عرصے کے لئے شادیوں پر پابندی عائد کر دی تاکہ نوجوانوں کو فوج میں آنے کے لئے آمادہ کیا جائے۔ اس موقع پر ایک پادری ''سینٹ ویلنٹائن'' نے خفیہ طور پر نوجوانوں کی شادی کروانے کا اہتمام کیا۔ جب اس کا یہ راز فاش ہوا تو بادشاہ Claudius کے حکم پر سینٹ ویلنٹائن کو گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا گیا اور سزائے موت کا حکم سنا دیا گیا۔ جیل میں یہ پادری صاحب جیلر کی بیٹی کو دل دے بیٹھے جو کہ ان سے ملنے آیا کرتی تھی۔ لیکن یہ ایک راز تھا کیوں کہ عیسائی قوانین کے مطابق پادریوں اور راہبوں کے لئے شادی کرنا یا محبت کرنا ممنوع تھا۔ اس کے باوجود عیسائی ویلنٹائن کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کیوں کہ جب رومی بادشاہ نے اسے پیشکش کی کہ اگر وہ عیسائیت کو چھوڑ کر رومی خداؤں کی عبادت کرے تو اسے معاف کر دیا جائے گا، بادشاہ اسے اپنی قربت دے گا اور اپنی بیٹی سے اس کی شادی کر دے گا تو اس نے ثابت قدمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انکار کر دیا۔ جس کے نتیجے میں اسے رومی جشن سے ایک دن پہلے 14 فروری 270ء کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ مرنے سے پہلے اس نے جیلر کی بیٹی کو ایک خط لکھا جس کا خاتمہ ''From your Valentine'' کے الفاظ سے کیا۔ بہت سے ویلنٹائن کارڈز پر لکھے جانے والے greetings کے الفاظ ''From Your Valentine'' اسی واقعہ کی یاد تازہ کرنے کے لئے ہیں۔

ویلنٹائن کے نام سے کم از کم تین مختلف پادری ہیں اور تمام کی ''موت'' کا دن 14 فروری ہے۔ 496ء میں پوپ Gelasius نے سرکاری طور پر 15 فروری کے رومی فیسٹول Lupercalia کو بدل کر 14 فروری کو سینٹ ویلنٹائن ڈے منانے کا اعلان کیا اور لاٹری کے ذریعہ لڑکی کے انتخاب کی رومی رسم میں یہ ردّ و بدل کیا کہ پرچی میں نوجوان لڑکی کے نام کی بجائے عیسائی پادریوں کے نام لکھے جاتے اور تمام مرد اور عورتیں ایک ایک پرچی اٹھاتے۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ ہر مرد یا عورت جس عیسائی پادری کے نام کی پرچی اُٹھاتا اسے اگلے ایک سال تک اُسی پادری کے طور طریقوں کو اپنانا ہوتا تھا۔

(ماخذ : انسائیکلوپیڈیا بریٹانیکا، کیتھولک انسائیکلوپیڈیا)

ویلنٹائن :
اسلامی تعلیمات کی روشنی میں

1- ہمیں ایسے تہواروں سے اجتناب کرنا چاہئے جس کا تعلق کسی مشرکانہ عقیدہ یا کافرانہ رسم سے ہو۔ ہر قوم کا اپنا ایک علیحدہ خوشی کا تہوار ہوتا ہے اور اسلام میں مسلمانوں کے خوشی کے تہوار واضح طور پر متعین ہیں۔ اللہ کے رسول ﷺ نے عید الفطر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ **''ہر قوم کی اپنی ایک عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے''**۔ (بخاری و مسلم)

2- ویلنٹائن ڈے منانے کا مطلب مشرک رومی اور عیسائیوں کی مشابہت اختیار کرنا ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: **''جو کسی قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے وہ انہی میں سے ہے۔''** (احمد، ترمذی)

3- موجودہ دور میں ویلنٹائن ڈے منانے کا مقصد ایمان اور کفر کی تمیز کئے بغیر تمام لوگوں کے درمیان محبت قائم کرنا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ کفار سے دلی محبت ممنوع ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **''آپ ﷺ نہیں دیکھیں گے ان لوگوں کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوں خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان کے لوگ ہی ہوں''** (المجادلہ:22)

4- اس موقع پر نکاح کے بندھن سے قطع نظر ایک آزاد اور رومانوی قسم کی محبت کا اظہار کیا جاتا ہے جس میں لڑکے لڑکیوں کا آزادانہ ملاپ، تحائف اور کارڈز کا تبادلہ اور غیر اخلاقی حرکات کا نتیجہ زنا اور بداخلاقی کی صورت میں نکلتا ہے جو اس بات کا اظہار ہے کہ ہمیں مرد اور عورت کے درمیان آزادانہ تعلق پر کوئی اعتراض نہیں، اہلِ مغرب کی طرح ہمیں اپنی بیٹیوں سے عفت مطلوب نہیں اور اپنے نوجوانوں سے پاک دامنی درکار نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **''اور جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ اہلِ ایمان میں بے حیائی پھیلے ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔''** (النور:19)

5- نبی اکرم ﷺ نے جو معاشرہ قائم فرمایا اس کی بنیاد حیا پر رکھی جس میں زنا کرنا ہی نہیں اس کے اسباب پھیلانا بھی ایک جرم تھا۔ مگر اب لگتا ہے کہ آپ ﷺ کے اُمتی حیا کے اس ''بھاری بوجھ'' کو زیادہ دیر تک اٹھانے کے لئے تیار نہیں

بلکہ اب وہ حیا کے بجائے وہی کریں گے جو اُن کا دل چاہے گا۔ فرمانِ نبوی ﷺ ہے: **"جب تم حیا نہ کرو تو جو تمہارا جی چاہے کرو۔"** (بخاری)

-6 مزید براں موسیقی، ڈانس اور شراب نوشی جیسی کھلی نافرمانیاں بھی اس رسم کا خاصّہ ہیں جن کی اسلام میں قطعاً کوئی گنجائش نہیں۔

-7 ویلنٹائن دراصل عشق و عاشقی کے فروغ کا بے ہودہ سلسلہ ہے جو انسان کے دل و دماغ اور قیمتی وقت کو قطعی غیر ضروری اور بے تکے مشغلہ میں مشغول رکھتا ہے۔ یہ نہ صرف نئی نسل کو راہِ راست سے بھٹکانے کا باعث بن رہا ہے بلکہ اُن تعلیمات سے دُور کرنے کا سبب بھی ہے جو ہمارا دین ہمیں دیتا ہے۔

-8 اسلام نکاح کے بندھن کے بغیر مرد و عورت کے درمیان کسی محبت کی اجازت نہیں دیتا۔ خاندان، دوست احباب اور شادی شدہ لوگوں کو محبت کے اظہار کے لئے کسی ایک دن کو مخصوص کرنے کی ضرورت نہیں اور وہ بھی ایسا جس کی بنیاد غیر اسلامی ہو۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ **"اگر کوئی شخص اپنے کسی بھائی سے محبت کرتا ہے تو اس سے کہہ دے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔"** (ابوداؤد، ترمذی) مزید ایک حدیث میں آپ ﷺ نے محبت کے حصول کے لئے فرمایا **"اپنے درمیان سلام کو پھیلاؤ"**۔ (مسلم)

افسوس کہ اتنی پاکیزہ اور اعلیٰ تعلیمات پر ایمان رکھنے والوں کو بھی مغربی تہذیب ہی نہایت آئیڈیل دکھائی دیتی ہے اور وہ غیر اسلامی رسموں و تہواروں کو منانا اپنے لئے باعث فخر سمجھتے ہیں۔ آج ہر طرف مسلمان لہو رنگ ہیں لیکن اہلِ وطن کی بے حسی کبھی بسنت کی زردی میں ڈھل جاتی ہے اور کبھی ویلنٹائن ڈے کی سرخ آندھی بن کر چھا جاتی ہے۔ کشمیر، فلسطین، افغانستان اور عراق وغیرہ مسلمانوں کے خون سے رنگ آلود ہیں مگر ویلنٹائن ڈے کے موقع پر سرخ اشیاء سے مسلمانوں کے ہاتھ بھرے ہوتے ہیں۔ پاکستان کی پچاس فیصد سے زائد آبادی زندگی کی بنیادی ضروریات بھی حاصل نہیں کر پاتی مگر چند میرزادے نام و نمود اور عیاشی کے نام پر اس مشرکانہ اور کافرانہ رسم پر اربوں روپیہ خرچ کر دیتے ہیں۔

غرض یہ رسم ہماری بے حسی، بے غیرتی اور دین سے دوری کا مظہر ہیں

خدارا ! اب بھی باز آجائیں اور جو لوگ لاعلمی میں یہ غلط رسم منا رہے ہیں انہیں باز رکھنے کی کوشش کیجئے کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم اللہ تعالیٰ کے غضب کا شکار ہو جائیں اور آئندہ نسلیں ان ایام کو سوگ کے دن قرار دینے پر مجبور ہو جائیں!

اغراض و مقاصد

(1) عربی زبان کی تعلیم و ترویج؛

(2) قرآن مجید کے مطالعے کی عام ترغیب و تشویق؛

(3) علومِ قرآنی کی عمومی نشر و اشاعت؛

(4) ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت جو تعلم و تعلیم قرآن کو اپنا مقصدِ زندگی بنالیں؛ اور

(5) ایک ایسی قرآن اکیڈمی کا قیام جو قرآنِ حکیم کے فلسفہ و حکمت کو وقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر پیش کر سکے۔

دیگر مکتبہ جات

(1) حق اسکوائر، عقب اشفاق میموریل ہسپتال، بلاک 13C، گلشن اقبال۔ فون: 34993464-65

(2) 11-داؤد منزل، نزد فریسکو سوئیٹس، آرام باغ۔ فون: 32620496

(3) دوسری منزل، حق چیمبر، بالمقابل بسم اللہ تقی ہسپتال، کراچی ایڈمنسٹریشن سوسائٹی۔ فون: 34306040-41

(4) A-305، بلاک I-، نزد مدنی مسجد، نارتھ ناظم آباد۔ فون: 36034673

(5) LS-9، سیکٹر 11/A، نارتھ کراچی۔ فون: 36997589، 36034673

(6) قرآن مرکز، B-181، بالمقابل زین کلینک، نزد مادام اپارٹمنٹس، چھوٹا گیٹ، شارع فیصل۔ فون: 35478063

(7) 174/F، فرنٹیئر کالونی، اقبال پینٹر، مجاہد کالونی، اورنگی ٹاؤن۔ 0345-2818681

(8) رضوان سوسائٹی بس اسٹاپ، یونیورسٹی روڈ۔ فون: 38143055

(9) 14،41-E کمرشل اسٹریٹ، فیز 2 (Ext)، ڈیفنس۔ فون: 0333-3496583

(10) نزد لیاقت لائبریری، M.S.Traders ٹائر شاپ کے اوپر، اسٹیڈیم روڈ۔ فون: 38320947، 0300-2541568

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "تم (یعنی میری اُمّت کے لوگ) لازماً پچھلی اُمتوں کے طریقوں کی بالشت برابر بالشت پیروی کرو گے اور بالکل ان کے قدم بقدم چلو گے یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے بل میں گھسے ہوں گے تو اس میں بھی تم اُن کی پیروی کرو گے" عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا یہود و نصاریٰ (مراد ہیں؟) آپ ﷺ نے فرمایا: "تو اور کون؟؟؟"

(بخاری و مسلم)

ویلنٹائن

ایک مشرکانہ اور کافرانہ رسم

انجمن خدام القرآن سندھ کراچی

قرآن اکیڈمی، خیابانِ راحت، درخشاں، فیز 6، ڈیفنس، کراچی۔ فون: 35340022-24

www.QuranAcademy.com

info@QuranAcademy.com